ترک کی مذہبی آزادی یا مذہب سے بیزاری پروپگنڈا یا حقیقت کے طور پر کچھ بھی ہو۔ اسکی سیاسی اور دنیاوی ترقی نہایت مستحسن ہے مگر ان تمام حکومتوں سے امتیازی حیثیت حکومت حجاز و نجد کو حاصل ہے۔ اسکی تمام خبریں ہمارے لئے نئی نئی خوشیاں لاتی ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ یہ عربی حکومت باوجود انتہائی مذہبی تثبت کے سیاسی و دنیاوی اعتبار سے خوب ترقی کر رہی ہے۔ اللھم زد فزد۔ اس سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ مذہب سے بیزار ہوکر مغرب کی کورانہ تقلید میں جن لوگوں نے فائدہ سمجھا ہے وہ غلطی پر ہیں۔

بہرحال ناظرین یہ سنکر مسرور ہوں گے کہ سلطان ابن سعود ایدہ اللہ بنصرہ ہمیشہ نجد و حجاز کے ضروری اصلاحات میں کوشاں ہیں چنانچہ ابھی حال ہی میں اخبارات میں شائع ہوا ہے کہ حجاز میں ایک ریلوے کمپنی کھلنے والی ہے جس کا مرکز ہندوستان میں ہوگا۔ اور یہ خالص اسلامی کمپنی نہایت اعلیٰ پیمانہ پر عرب میں اپنا کام شروع کریگی۔ خدا کامیاب کرے۔ آمین۔

عبدالحلیم ناظم صدیقی ۔ مدیر "محدث"

الایقاظ

(من الادیب الشہیر مولانا عبداللہ الندوی المدرس بدار الحدیث الرحمانیہ بدہلی)

عفت آثار اسلام و زالت — وحمال الشریعۃ فی الجمود

لقد غربت شموس بازغات — لدین مستقیم فی اللحود

واھل العزم من نواب شرع — لقد ذھبوا الی دار الخلود

فانوار الھدایۃ فی انمحاء — وظلمات الضلالۃ فی الصعود

قد اتفق الزنادقۃ اللعینہ — علی استیصال دین الحمید

لقد ابدت نواجذھا ذئاب — معاندۃ علی نجل السعود

وقد قیلت اقاویل قباح — علی الملک الھمام بن السعود

فھل من یدعی الایمان حقا — یجوز لھم ملازمۃ القعود

ایا علماء الی ما تغررونا — رؤسکم سفاھا فی الرقود

وتجرون المخالفۃ المبیدہ — دعوھا واحفظوا تحت اللبود

علیکم ایھا العلماء دفاع — عن الاسلام امداد السعود

لکم ظفر اذا جئتم جمیعا — باحکام الشریعۃ باتحاد